Name of Candidate : Abdur Rahman

Name of Supervisor : Dr. Khalid Mubashshir

Department : Department of Urdu

Topic of Research : Talmihat-e- Meer Ka Tahqeeqi aur Tnqeedi Mutala

Keywords : Meer , Talmeeh, Mazhabi Talmeeh, Tareekhi Talmeeh, Afsanwi Talmeeh

ABSTRACT

کلیدی الفاظ: (۱)میر (۲) (تلمیح) (۳) مذہبی تلمیحات (۴) تاریخی تلمیحات (۵) افسانوی تلمیحات

میر محمد تقی میر:

دنیائے شاعری میں میر محمد تقی میرؔ کی شخصیت کسی تعارف کا محتاج نہیں، اردو شاعری میں ان کی عظمت کا اعتراف سب کو رہا ہے۔ان کے والد کا نام میر علی متقی تھا، ۱۱۲۵ھ یا ۱۱۳۷ھ اکبر آباد میں پیدا ہوئے، دس سال کی عمر میں والد کا انتقال ہوگیا، بھائیوں کی تکلیف دہ حرکات کی وجہ سے معاش کی تلاش میں اکبر آباد سے سراج الدین علی خاں آرزوؔ کے پاس دہلی آگئے اور اسی شہر کو مستقل جائے سکونت بنالیا۔ان کی تصانیف میں ایک فارسی اور سات اردو دیوان، ایک تذکرہ اور ایک خودنوشت شامل ہیں۔

اردو زبان میں میر محمد تقی میرؔ کی شاعری اپنی مثال آپ ہے، ان کے یہاں لفظوں کے صحیح استعمال اور ترتیب وترکیب سے غنائیت پیدا ہوتی ہے۔اظہار خیال کی رنگارنگی، مضمون آفرینی، نازک خیالی اور الفاظ کی سادگی انہیں میدان شعروشاعری میں انفرادیت بخشتی ہے۔بایں طور یہ کہنا درست ہے کہ وہ لفظوں کی نفسیات

سے بھی واقف ہیں۔ روزمرہ محاورات اوران سے قریب تر استعارات وتلمیحات کی واقفیت ان کے کلام کو عوامی ادراک سے قریب، پرمعنی اور پردرد بناتی ہے۔

پہلا باب تلمیح: فنی مباحث

اس باب کے تحت ان تمام تعریفات کو اکٹھا کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو مختلف اہل لغات اور ماہرین علم کلام نے پیش کی ہیں تاکہ تلمیح کی ایک جامع تعریف پیش کر کے یہ بیان کیا جاسکے کہ علم کلام یا شاعری میں تلمیح کی کیا ضرورت ہے، اسے کتنی قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے اور اس کا اطلاق کہاں کہاں ہوسکتا ہے۔

دوسرا باب مذہبی تلمیحات

اس باب کے تحت ان تمام تلمیحات پر بحث کی گی ہے جن کا براہ راست کسی مذہب سے تعلق ہو۔ جیسے ، مذہب اسلام میں انبیا، صلحا، صحابہ اور تابعین وغیرہ کے نام اور ان سے متعلق واقعات وقصص اور ہندو دیو مالا میں ان کے معبودوں کے نام اور ان سے متعلق واقعات وقصص کو مذہبی تلمیحات کے ضمن میں رکھا گیا ہے۔

تیسرا باب تاریخی تلمیحات

اس باب کے تحت ان تمام واقعات وقصص کو بیان کیا گیا ہے جن کا تعلق کسی تاریخی شخصیت ، واقعہ یا قصہ سے ہو۔ مثلا دارا، سکندر، رستم، حسان ابن ثابت ، جنگ بدر، شاہ عالم ثانی اور نواب آصف الدولہ والی اودھ وغیرہ سے متعلق واقعات۔ اس باب میں انھیں واقعات کو شامل کی گیا ہے جن کا ذکر تاریخ میں موجود ہے۔

چوتھا باب افسانوی تلمیحات

اس باب کے تحت ان تمام واقعات وقصص کو بیان کیا گیا ہے جن کا تعلق حقیقت سے ہو یا نہ ہو لیکن عوام میں رائج ہو مثلا سخائے حاتم، آب حیات، ہما، سیمرغ، عنقا وغیرہ۔ اس کے علاوہ کچھ نیم تاریخی ایسے واقعات کو بھی شامل کیا گیا ہے جن کی حقیقت کے بارے میں کوئی تاریخی شواہد موجود نہیں ہیں مثلاً کوہکن و شیریں کے عشق کی داستان، خسرو پرویز کی حیلہ سازی وغیرہ۔

مقالہ کے اختتام میں ''حاصل مطالعہ'' پیش کیا گیا ہے اور یہ نتیجہ اخذ کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ کلام میر میں جن تلمیحات کا استعمال کیا گیا ہے اس کی اہمیت وافادیت کیا ہے۔ مقالہ کے آخر میں بنیادی وثانوی مآخذ کا تفصیلی بیان ہے جس کے تحت ان کتب کی تفصیل دی گئی ہے جنھیں بطور معاون کتب استعمال کیا گیا ہے۔